



سوال

(824) فرض پڑھنے کے بعد سنتوں کی قضاء پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ یا کسی اور فرض نماز کی مؤکدہ سنتیں پڑھنے والے نے اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دی اور جماعت میں شریک ہو گیا۔ فرض پڑھنے کے بعد ان سنتوں کی قضاء پڑھنے کی کیا تاکید ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بالاصورت میں قضاء دینی چاہیے۔ صحیح احادیث سے یہ بات ثابت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی بعد والی دو رکعتوں کی قضاء عصر کے بعد دی۔ شرح مسلم میں امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

‘وَمِنَ الْأَنْبَاءِ أَنَّ الشُّنَّ الرَّابِعَةَ إِذَا قَامَتْ يُسْتَبَدُّ قَفْظًا تَهَاوَبُوا الصَّحِيحَ عِنْدَنَا۔’

طیبی ”شرح مشکوٰۃ“ میں فرماتے ہیں:

‘فِي الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ النَّوَافِلَ الْمُؤَقَّتَةَ تُقْضَى، كَمَا تُقْضَى الْفَرَائِضُ۔’

اور زینی شرح المصابیح میں فرماتے ہیں:

‘إِنَّ مِنَ الشُّنَنِ أَنَّ النَّافِلَةَ الْمُؤَقَّتَةَ تُقْضَى كَمَا تُقْضَى الْفَرَائِضُ۔’

اور امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ”مفتی الانبیا“ میں تبویب قائم کی ہے، کہ فوت شدہ سنن مؤکدہ کی قضاء (مشروع) ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

كتاب الصلوة: صفحہ: 696

محدث فتویٰ